السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رمضان المبارک کے قیام کے دوران کون سی دعائیں قنوت کے طور پر پڑھی جائیں اور کیا نماز وتر میں دعائے قنوت پڑھنا لازم ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وتروں میں دعائے قنوت پڑھنا سنت ہے مگر لازم نہیں ہے بلکہ اس پر ہمیشگی کرنے کو اچھا نہیں سمجھا گیا تاکہ اس سے عام لوگ اس کو واجب نہ سمجھ لیں۔ یہ دعائے قنوت رمضان المبارک میں اور سال کے دوسرے مہینوں میں وتر کے دوران صرف سنت کا درجہ رکھتی ہے۔ بعض علماء اس کو رمضان المبارک کے صرف آخری نصف میں ہی جائز سمجھتے ہیں اور بعض کا خیال ہے کہ اس کو ہر روز نماز فجر میں پڑھنا چاہیے اور صحیح یہ ہے کہ اس کو مصیبتوں کے دوران ہی نماز فجر میں پڑھنا چاہیے۔ حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ بعض دعائیں اس سلسلہ میں محفوظ کی گئی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بعض کلمات سکھائے جن کو میں وتر میں دعائے قنوت کے طور پر پڑھتا ہوں، جو یہ ہیں۔

(اللهم اهدني فيمن هديت , وعافني فيمن عافيت , وتولني فيمن توليت , وبارك لي فيما اعطيت , وقني شر ما قضيت إنك تقضي ولا يقضى عليك , وإنه لا يذل من واليت , تباركت ربنا وتعاليت)

"اے اللہ مجھے ان لوگوں کے زمرہ میں ہدایت عطا فرما جن کو تونے ہدایت عطا فرمائی ہے اور مجھے عافیت عطا فرما ان لوگوں کی جماعت میں جن کو تونے عافیت میں رکھا اور میری سرپرستی فرما ان لوگوں میں جن کی تونے سرپرستی فرمائی اور جو کچھ تونے مجھے عطا فرمایا اس میں برکت عطا فرما۔ اور مجھے ہر اس برائی سے بچا جس کو تونے مقدر کیا۔ بے شک تو حق کے ساتھ فیصلہ فرمانے والا ہے اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا۔ وہ شخص ذلیل نہیں ہو سکتا جس کو تو دوست رکھے۔ اے ہمارے رب تو برکت والا اور بلند ہے۔"

اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز وتر کے آخر میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

(اللهم إني اعوذ برضاك من سخطك واعوذ بمعافاتك من عقوبتك واعوذ بك منك لا احصي ثناء عليك انت كما اثنيت على نفسك)

"اے اللہ میں تیری رضا کے ساتھ تیری ناراضگی سے پناہ چاہتا ہوں اور تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں اور میں تیری ذات کی رحمت والی صفات کے ساتھ تیری (غضب والی صفات سے) پناہ چاہتا ہوں۔ میں تیری تعریف بیان کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تو ایسا ہی ہے جس طرح تونے اپنی تعریف خود فرمائی ہے۔"

ان دونوں دعاؤں کو پانچ محدثین (ترمذی، ابوداود، نسائی، ابن ماجہ اور امام احمد) نے روایت کیا ہے اور کوئی حرج نہیں اگر دنیا اور آخرت کی بھلائی والی بعض دوسری منقول دعائیں بھی ان کے ساتھ ملا لی جائیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 104

محدث فتویٰ